فقہِ حنفی کی عالم بنانے والی کتاب

تخریج شدہ

بہارِ شریعت

جلد اوّل (1)
حصہ 1 تا 3
(الف)



صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

المدینۃ العلمیہ
(دعوتِ اسلامی)
شعبہ تخریج

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : بہارِ شریعت (مکمل چھ جلدیں)

مصنف : صدر الشریعہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

ترتیب، تسہیل و تخریج : **مجلس المدینة العلمیة** (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ تخریج)

طباعتِ اوّل : ۲۵ جمادی الاخری ۱۴۲۹ھ، مطابق 30 جون 2008ء

طباعتِ پنجم : جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ھ، مطابق مئی 2012ء تعداد 10000

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ محلّہ سوداگران

پرانی سبزی منڈی باب المدینہ، کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- ……**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311
- ……**لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679
- ……**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون: 041-2632625
- ……**کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور فون: 058274-37212
- ……**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون: 022-2620122
- ……**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون: 061-4511192
- ……**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- ……**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون: 051-5553765
- ……**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون: 068-5571686
- ……**نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB فون: 0244-4362145
- ……**سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ فون: 071-5619195
- ……**گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ فون: 055-4225653
- ……**پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

دارد. در رنگ قسم اول از انجا معلوم شد که سخن سید مصروف با ینقسم اخیر است که صورت قضاء مبرم وارد نه بقضاء که بحقیقت مبرم است که تصرف وتبدیل دران محالست عقلاً وشرعاً کما لا یخفی، والحق که کم کسے زابر حقیقت آن قضاء اطلاع است فکیف که درانجا تصرّف نماید، وبلیّه که متوجہ آن دوست شده بود دران قسم اخیر یافت ومعلوم شد که حضرت حق سبحانه وتعالی دفع آن بلیّه فرمود). "مکتوبات إمام رباني"، فارسي، مکتوب نمبر ۲۱۷، ج۱، ص۱۲۳۔۱۲٤.

یعنی: جان لے اللہ تجھے ہدایت عطا فرمائے اے پیارے بھائی! قضاء کی دو قسمیں ہیں: قضاءِ معلق اور قضاءِ مبرم۔ قضاءِ معلق یہ ہے کہ اس میں تبدیلی کا احتمال ہوتا ہے جبکہ قضاءِ مبرم وہ ہے جس میں تبدیلی کی گنجائش نہیں، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: [ترجمۂ کنز الایمان:] میرے یہاں بات بدلتی نہیں۔ یہ قضائے مبرم کی مثال ہے جبکہ قضائے معلق کے بارے میں ارشاد فرماتا ہے: [ترجمۂ کنز الایمان:] اللہ جو چاہے مٹاتا اور ثابت کرتا ہے اور اصل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے۔ میرے پیر بزرگوار قدس سرہ فرماتے تھے کہ حضرت پیر سید محی الدین جیلانی قدس سرہ الربانی نے اپنے بعض رسالوں میں تحریر کیا کہ قضائے مبرم میں کسی کو تبدیلی کرنے کا اختیار نہیں مگر مجھے اختیار دیا گیا ہے کہ اگر چاہوں تو اس میں تصرف کروں۔ ان کی اس بات سے میرے پیر بزرگوار بہت تعجب کرتے تھے اور اس کو بعید جانتے تھے اور یہ بات اس فقیر (شیخ احمد فاروقی سرہندی) کے ذہن میں کافی مدت تک رہی یہاں تک کہ حق تعالیٰ نے مجھے بھی اس دولت عظمیٰ سے مشرف فرمادیا (یعنی شیخ احمد فاروقی سرہندی علیہ الرحمہ کی دعا سے بھی قضائے مبرم میں تبدیلی ہوگئی، مترجم)، چنانچہ ایک دن میرے کسی دوست کے ساتھ حاکم وقت کی طرف سے کوئی مسئلہ پیش آگیا تو میں نے اس کے دفع کے لئے گریہ وزاری کی اور خوب خشوع وخضوع کیا تو جانب حق تعالیٰ کی طرف سے بطورِ کشف والہام مجھے معلوم ہوا کہ یہ معاملہ لوح محفوظ میں معلق نہیں کہ

.... اور اسی کی نسبت حدیث میں ارشاد ہوا:

((إِنَّ الدُّعَاءَ يَرُدُّ الْقَضَاءَ بَعْدَ مَا أُبْرِمَ)).(1)

"بیشک دُعا قضائے مُبرم کو ٹال دیتی ہے۔"

کسی چیز سے بآسانی ٹل جائے، پس مجھے ایک قسم کی مایوسی ہوئی تو پیر دستگیر سید محی الدین قدس سرہ النورانی کا ارشاد دوبارہ یاد آگیا تو میں نے دوبارہ حق تعالیٰ کی بارگاہ میں آہ وزاری اور عجز وانکساری کی تو مجھے محض فضل وکرم سے یہ بات معلوم ہوگئی کہ قضائے معلق کی دو قسمیں ہیں ایک قسم قضائے معلق کی وہ ہے کہ اس کی تعلیق لوح محفوظ میں ظاہر کی گئی ہے اور فرشتگانِ الٰہی کو اس کی اطلاع دی گئی ہے اور دوسری قسم قضائے معلق کی وہ ہے کہ اس کی تعلیق خدائے بزرگ وبرتر کے نزدیک ہے اور لوح محفوظ میں وہ قضائے مبرم کی صورت رکھتی ہے، (درحقیقت یہ قسم نہ تو مطلق معلق ہے اور نہ مطلق مبرم بلکہ مشابہ بہ مبرم ہے جو کہ بظاہر لوح محفوظ میں مطلق نظر آتی ہے لیکن حقیقت میں مشروط بشرط ہوتی ہے اور بسا اوقات یہ خاصانِ خدا کی دعاؤں سے ٹل جاتی ہے، حاشیہ بر مکتوب بتصرف ما) اور یہ بھی قضائے معلق کی طرح تبدیلی کا احتمال رکھتی ہے۔ پس اس تقریر سے معلوم ہوا کہ حضرت پیر دستگیر علیہ الرحمہ کا ارشاد (میں قضائے مبرم کو رد کردیتا ہوں، مترجم) اس قسم اخیر (یعنی مشابہ بہ مبرم) کے بارے میں ہے نہ کہ مبرم حقیقی کے بارے میں، کیونکہ اس (مبرم حقیقی) میں تصرف وتبدیلی عقلی وشرعی لحاظ سے محال ہے، حق بات یہ ہے کہ بہت کم لوگ ہیں کہ جو اس قضاء (مشابہ بہ مبرم) کی خبر رکھتے ہیں اور کیونکر رکھ سکتے ہیں جبکہ اس میں تصرف نہیں ہو پاتا، اور میرے دوست کو جو آزمائش پیش آئی تھی اسی کے سبب سے میں نے اس قسم کو دریافت کیا اور حضرت حق سبحانہ وتعالیٰ نے اس فقیر کی دعا سے اس کی آزمائش کو دور کردیا۔

(1)...... "كنز العمال"، كتاب الأذكار، ج١، الجزء الثاني، ص٢٨، الحديث:٣١١٧. بألفاظ متقاربة.

قال الإمام أحمد رضا خان عليه رحمة الرحمن في "المعتمد المستند" حاشيه نمبر ٧٧، ص٥٤ـ٥٥: (أقول: أخرج أبو الشيخ في كتاب الثواب عن أنس بن مالك رضي اللّٰه تعالى عنه قال: قال رسول اللّٰه صلى اللّٰه تعالى عليه وسلم: ((أكثر من الدعاء، فإنّ الدعاء يردّ القضاء المبرم))، وأخرج الديلمي في "مسند الفردوس" عن أبي موسى الأشعري رضي اللّٰه تعالى عنه وابن عساكر عن نمير بن أوس الأشعري مرسلاً كلاهما عن النبي صلى اللّٰه عليه وسلم قال: ((الدعاء جند من أجناد اللّٰه مجند يردّ القضاء بعد أن يبرم)). وتحقيق المقام على ما ألهمني الملك العلام أنّ الأحكام الإلهية التشريعية كما تأتي على وجهين: (١) مطلق عن التقييد بوقت كعامتها و(٢) مقيد به كقوله تعالى: ﴿ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴾، پ٤، النساء: ١٥، فلما نزل حدّ الزنا قال صلّى اللّٰه تعالى عليه وسلم: ((خذوا عنّي قد